FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 6 دسمبر 2013ء 2 صفر 1435 ہجری 6 فتح 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 276

مشرکوں کی نماز اور اہل کتاب کا رویہ

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اور (اللہ کے) گھر کے پاس ان کی عبادت سیٹیوں اور تالیوں کے سوا کچھ نہیں۔ (الانفال:36)

اہل کتاب کے متعلق فرمایا:

اور جب تم نماز کے لئے بلاتے ہو تو وہ اسے مذاق اور کھیل تماشہ بنا لیتے ہیں۔ یہ اس بنا پر ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔

(المائدہ:59)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

حضرت مسیح موعود لوگوں پر اپنے جذبات کو کبھی ظاہر نہ ہونے دیتے تھے۔ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ نماز باجماعت میں یا لوگوں کے سامنے کسی نماز میں اپنے خشوع وخضوع کو اس حد تک ظاہر کریں کہ آپ کے آنسو ٹپکنے لگیں یا آپ کی گریہ کی آواز سنائی دے۔ ایک دفعہ سورج کو جب پیشگوئیوں کے مطابق گرہن لگا تو (بیت) اقصیٰ قادیان میں نماز کسوف ادا کی گئی۔ امام نماز مولوی محمد احسن صاحب تھے۔ انہوں نے سورہ فاتحہ اور قراءت بالجہر پڑھی اور بعض دعائیں بالجہر بھی کیں جس سے اکثر نمازیوں پر حالت وجد طاری ہوئی۔ بہتیرے نماز میں رو رہے اور دعائیں کر رہے تھے اور ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور رحم سے یہ توفیق عطا ہوئی کہ ہم اس سے فائدہ اٹھانے والے اور خدا تعالیٰ کے فرستادہ کو قبول کرنے والے ہیں۔ غرض اکثر لوگ گریہ وبکا میں مصروف تھے مگر حضرت مسیح موعود جو ہمارے ساتھ اس نماز میں شامل تھے اور میں حضور کے پہلو بہ پہلو کھڑا تھا، آپ کی کوئی آواز سنائی نہ دیتی تھی اور جسم میں ایسی حرکات تھیں جو ایسی رقت کی حالت میں بعض دفعہ انسان پر طاری ہو جاتی ہیں۔

وفات سے دو تین سال قبل جب کہ حضور نماز مغرب وعشاء کے واسطے باہر (بیت الذکر) میں تشریف نہ لا سکتے، گھر کے اندر عورتوں اور اولاد کو جمع کر کے نماز پڑھاتے اور مغرب وعشاء جمع کی جاتی۔ جمع کے واسطے عموماً مغرب اپنے وقت پر پڑھ کر عشاء ساتھ ملا لی جاتی یا عشاء کے وقت مغرب کا وقت تھوڑا سا گزار کر وہ نمازیں پڑھ لی جاتی تھیں مگر ایسا بھی ہوتا کہ مغرب اپنے وقت پر پڑھ کر عشاء ساتھ ملا لی جاتی یا عشاء کے وقت مغرب اور عشاء جمع کر کے پڑھ لی جاتی تھیں۔

جب نمازیں جمع ہوتیں تو پہلی، درمیانی اور آخری کوئی سنتیں نہ پڑھتے تھے۔ صرف فرض پڑھے جاتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے ظہر کے وقت پہلی سنتیں پڑھنی شروع کر دیں تو حضور نے دو دفعہ فرمایا نماز جمع ہو گی سنتوں کی ضرورت نہیں۔ پس میں نے سلام پھیر دیا اور سنتیں نہ پڑھیں۔ (الفضل 3 جنوری 1931ء)

ایم ٹی اے نے سر اونچا کر دیا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’ایک بہت بڑا ذریعہ ہماری (دعوت الی اللہ) کا MTA کے ذریعہ سے ہے۔ جو چوبیس گھنٹے مختلف زبانوں میں (۔) اور احمدیت کا حقیقی پیغام پہنچا رہا ہے اور دنیا اس سے متاثر بھی ہو رہی ہے۔ خود (۔) کو MTA کے ذریعہ سے حقیقی (دین حق) کی تعلیم کا پتہ چل رہا ہے اور اکثریت کے باوجود یا باوجود اس کے کہ دوسرے (۔) اکثریت میں ہیں ان کے سر جھکے ہوئے ہیں۔ کیونکہ کوئی بھی اعتراض جو (دین حق) پر ہو اس کا جواب دینے کا قابل نہیں ہیں لیکن اب جب سے ان لوگوں نے جن تک MTA کی رسائی ہے جب وہ پہنچے ہیں۔ انہوں نے یہ لکھنا شروع کر دیا ہے کہ ہم اپنے سر اونچے کر کے چلنا شروع ہو گئے ہیں۔‘‘ (اختتامی خطاب جلسہ سالانہ آسٹریلیا فرمودہ 11/اکتوبر 2013ء)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت اساتذہ

نظارت تعلیم کے ادارہ مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول (سکول سیکشن) میں انگلش ٹیچر کی آسامی خالی ہے۔ خدمت کا شوق رکھنے والی ایماندار اور محنتی ٹیچر کی ضرورت ہے جن کی تعلیمی قابلیت بی اے انگلش لٹریچر یا ایم اے انگلش ہونا ضروری ہے۔ علاوہ ازیں ادارہ ہذا کے کالج سیکشن کیلئے کیمسٹری اور انگلش خواتین اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں۔ تدریس کا شوق رکھنے والی خواہش مند محنتی ٹیچرز جن کی تعلیمی قابلیت مطلوبہ مضمون میں ماسٹر ہونا ضروری ہے۔ اپنی درخواست بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلہ اپنی اسناد کی نقول سکول میں جمع کروادیں۔

(پرنسپل مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

ان جوابات کے سوالات مورخہ 30 نومبر 2013ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکے ہیں

خطبہ جمعہ

مورخہ یکم نومبر 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

ج: بیت المقیت، آکلینڈ، نیوزی لینڈ۔

س: حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں کن آیات کی تلاوت فرمائی؟

ج: کہ ایسے گھروں میں جن کے متعلق اللہ نے اذن دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے۔ ان میں صبح وشام اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ ایسے عظیم مرد جنہیں نہ کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے یا نماز کے قیام سے یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل کرتی ہے۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل (خوف سے) الٹ پلٹ ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں بھی تا کہ اللہ اُنہیں اُن کے بہترین اعمال کے مطابق جزا دے جو وہ کرتے رہے ہیں اور اپنے فضل سے اُنہیں مزید بھی دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

(النور:37,39)

س: نیوزی لینڈ میں نئی تعمیر شدہ بیت الذکر کے اخراجات کی حضور انور نے کیا تفصیل بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! اس بیت الذکر پر ہال اور دوسری چیزیں ملا کے ساڑھے تین ملین نیوزی لینڈ ڈالرز کے قریب خرچ ہوا ہے۔ جس میں 3.1 ملین بیت الذکر پر خرچ ہوا اور باقی کچن اور باقی Renovation پر۔

س: نیوزی لینڈ میں جماعت کو قائم ہوئے کتنا عرصہ ہوا ہے؟

ج: نیوزی لینڈ میں جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے 25 سال ہو گئے ہیں۔

س: بیوت الذکر بنوانے کے حوالے سے آنحضرتؐ نے کیا بیان فرمایا؟

ج: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے اس دنیا میں خدا تعالیٰ کا گھر بنایا اللہ تعالیٰ جنت میں اس لئے گھر بنائے گا۔

س: بیت الذکر کا حق کیا ہے؟

ج: فرمایا! سب سے پہلا حق تو یہی ہے کہ تمہاری تجارتیں، تمہارے کاروبار، تمہاری مصروفیات تمہیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دُور کرنے والی نہ ہوں بلکہ نمازوں اور ذکر کی طرف یہ تجارتیں بھی تمہیں توجہ دلانی والی ہوں۔ جب آواز آئے کہ اے لوگو! نماز کی طرف آؤ۔ تو کاروبار بھول جاؤ، سب تجارتیں بھول جاؤ اور بیت الذکر کی طرف دوڑو۔

س: جن احباب تک نداء کی آواز نہیں پہنچ سکتی ان کو حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: میں نے پہلے بھی کئی دفعہ کہا ہے کہ آجکل ہر ایک موبائل فون جیب میں ڈالے پھرتا ہے تو پھر اس کا بہترین استعمال کریں کہ نمازوں کے اوقات میں نداء کی آواز میں ہی الارم بج جائے۔ اور جو قریب ترین ہیں وہ بیت الذکر میں آئیں اور جو دور ہیں وہ اپنی نمازیں اپنے کاموں کی جگہ پر ادا کرنے کی طرف توجہ کریں۔

س: حقیقی مومن کی حضور انور نے کیا وضاحت فرمائی؟

ج: فرمایا! حقیقی مومن کو اس دنیا سے زیادہ آخرت کی فکر ہوتی ہے۔ حقیقی مومنوں کی یہ حالت عمر کے آخری حصے میں جا کر نہیں ہوتی بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ اپنے دلوں کو پاک کرنے کے لئے کوشش وہ جوانی میں اور آسائش کی حالت میں بھی کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں جوانی اور آسائش میں بھی یاد رہتا ہے۔

س: پاک تبدیلیاں کب فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں؟

ج: فرمایا! پاک تبدیلیاں اُس وقت فائدہ مند اور ہمیشہ رہنے والی ہوں گی جب حقیقی رنگ میں ہوں۔ صرف ہمارے مونہوں کی باتیں نہ ہوں، صرف زبانی اقرار نہ ہو بلکہ تقویٰ پر قدم مارنے والے، نمازیں وقت پر اور خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر اور دوسرے اعمال بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہوں تو اللہ تعالیٰ کے ہاں جزا پانے والے ہوں گے۔

س: خدا تعالیٰ کے کامل بندے کون ہوتے ہیں حضرت مسیح موعود نے اس ضمن میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج: آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ’’ہمیشہ دل غم میں ڈوبتا رہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو بھی صحابہؓ کے انعامات سے بہرہ ور کرے۔ ان میں وہ صدق ووفا وہ اخلاص اور اطاعت پیدا ہو جو صحابہؓ میں تھی یہ خدا کے سوا کسی سے ڈرنے والے نہ ہوں، متقی ہوں کیونکہ خدا کی محبت متقی کے ساتھ ہوتی ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 405)

س: حضرت مسیح موعود نے کن لوگوں کو فلاح پانے والا قرار دیا؟

ج: فرمایا! پس یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کا ہرگز یہ منشاء نہیں کہ تم دنیا کو بالکل ترک کر دو، بلکہ اُس کا جو منشاء ہے وہ یہ ہے کہ قد افلح من زکّٰھا کہ تجارت کرو، زراعت کرو، ملازمت کرو اور حرفت کرو۔ کسی پیشے میں بھی جاؤ، جو چاہو کرو مگر نفس کو خدا تعالیٰ کی نافرمانی سے روکتے رہو۔ وہی لوگ فلاح پاتے ہیں جو اپنے نفس کو پاک رکھتے ہیں۔ اور ایسا تزکیہ کرو کہ یہ امور تمہیں خدا تعالیٰ سے غافل نہ کر دیں۔

س: حضور انور نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا کیا مطلب بیان فرمایا؟

ج: جب آپ عہد کرتے ہیں کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ ہماری دنیا بھی دین کے تابع ہوگی۔ ہمارے سے کوئی ایسا کام سرزد نہیں ہو گا جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور منشاء کے خلاف ہو۔

س: دعوت الی اللہ کے متعلق حضور انور نے نیوزی لینڈ کی ذیلی تنظیموں کو کس بات کی توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! دعوت الی اللہ کے بارے میں بھی میں ذیلی تنظیموں اور جماعتی نظام کو خاص توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ دعوت الی اللہ کے لئے نئے نئے راستے تلاش کریں، نئے نئے طریق تلاش کریں۔ دین حق کا زیادہ سے زیادہ تعارف کروائیں۔ اب موری زبان میں جو قرآنِ کریم کا ترجمہ ہوا ہے، بیت الذکر بنی ہے اس نے بھی جماعت کا ایک تعارف کروایا ہے۔ یہ تمام انتظامات جو خدا تعالیٰ نے کئے ہیں ان کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے استعمال کریں۔

س: حضور انور نے بیت المقیت کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

ج: فرمایا! تین اعشاریہ ایک ملین ڈالر خرچ ہوا اور بیت المقیت اس کا نام ہے۔ ریلوے سٹیشن اور شہر کی دو بڑی موٹروے اس سے چند منٹ کی دوری پر واقع ہے اور اس کا کل رقبہ پونے دو ایکڑ ہے جو 1999ء میں خریدی گئی تھی اور 256 مربع میٹر کا ایک ہال موجود تھا۔ 2002ء میں لجنہ کے لئے الگ ایک ہال بنایا گیا، 112 مربع میٹر کا اور یہ دونوں ہال اب تک بطور نماز سینٹر استعمال ہو رہے تھے۔ ہال کے اوپر مشنری کا گھر بھی ہے۔ 2012ء جولائی میں اس کی باقاعدہ تعمیر شروع ہوئی اور اگست 2013ء میں تعمیر مکمل ہوئی۔ دو منزلہ (بیت الذکر) ہے اور نچلی منزل لجنہ کے لئے ہے، (بیت الذکر) کا ہال، 239 مربع میٹر، آڈیو ویڈیو روم ہے نیچے، کانفرنس روم ہے، اور اسی طرح وضو وغیرہ کے لئے سہولیات ہیں۔ منارہ بھی اس کا نظر آتا ہے باہر سے۔ ساڑھے اٹھارہ میٹر اونچا ہے، گنبد کا سائز بھی آٹھ میٹر ہے۔ ساڑھے سات سو کے قریب نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں اس میں اور پرانی عمارت جو ہے اُس میں بھی تین سو نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ ایک سو سات کاروں کی پارکنگ کی گنجائش ہے۔ لنگر خانہ بھی اس کے ساتھ بنایا گیا ہے جس میں ساڑھے تین لاکھ ڈالر خرچ ہوئے۔ نیوزی لینڈ ڈالر۔

س: حضور انور نے نیوزی لینڈ کے احباب جماعت کی قربانیوں کی کیا تفصیل بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسا کہ جماعت کی روایت ہے افرادِ جماعت نے بڑھ چڑھ کر قربانیاں دیں ہیں۔ خواتین نے اپنے زیور پیش کئے، بچوں نے اپنی جمع کی ہوئی جیب خرچ کی رقم پیش کی۔ بعض افراد نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ایک لاکھ ڈالر سے اوپر قربانیاں پیش کیں۔ بعض وقارِ عمل بھی کئے ہیں، قربانیاں مالی طور پر نہیں دے سکے، وقت کی قربانی دی۔ اُن سب کے اموال ونفوس میں اللہ تعالیٰ بے انتہا برکت ڈالے۔

س: خطبہ کے آخر میں نیوزی لینڈ کی جماعت کو کن دعاؤں کی تحریک فرمائی؟

ج: فرمایا! دعاؤں کی طرف بھی توجہ رکھیں۔ یہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب میں پاک تبدیلیاں پیدا فرمائے، پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کا خوف ہمارے دل میں پیدا ہو اور پھر ان پاک تبدیلیوں کو ہمیشہ اپنی زندگیوں میں جاری رکھنے والا بنائے اور ہم سب جلسہ پر آنے والوں کے لئے حضرت مسیح موعود نے جو دعائیں کی ہیں، اُن سے حصہ لینے والے بھی ہوں۔

بسلسلہ اردو زبان

اردو کے ضرب المثل اشعار

احساس کے انداز بدل جاتے ہیں ورنہ
آنچل بھی اسی تار سے بنتا ہے کفن بھی

۱

چھانٹا وہ گل کہ جس کی ازل سے نمود تھی
پسلی پھڑک اُٹھی نگہِ انتخاب کی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

32

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ نیوزی لینڈ

حضور انور کا نیوزی لینڈ پارلیمنٹ میں خطاب، مہمانوں کے تاثرات، الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

4 نومبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا پانچ بجے بیت المقیت میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف ممالک اور جماعتوں سے موصول ہونے والی دفتری ڈاک، فیکسز، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

دارالحکومت ولنگٹن روانگی

آج پروگرام کے مطابق آک لینڈ سے نیوزی لینڈ کے دارالحکومت ولنگٹن (Wellington) کے لئے روانگی تھی۔ سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ آٹھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ایئرپورٹ کے اندر تشریف لے گئے۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ نیوزی لینڈ ایئر لائن کی پرواز NZ417 نو بجکر پینتالیس منٹ پر آک لینڈ شہر سے ولنگٹن کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد جہاز دس بجکر پینتالیس منٹ پر ولنگٹن کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ ایئرپورٹ پر صدر جماعت ولنگٹن نے اپنے ممبران کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

ولنگٹن میں عارضی قیام کا انتظام انٹرکانٹی نینٹل ہوٹل میں کیا گیا تھا۔ ایئرپورٹ سے روانہ ہوکر سوا گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہوٹل میں تشریف لے آئے۔

نیوزی لینڈ پارلیمنٹ میں تقریب

پروگرام کے مطابق یہاں سے ساڑھے بارہ بجے نیوزی لینڈ کی نیشنل پارلیمنٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ آج نیشنل پارلیمنٹ میں حضور انور کے اعزاز میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جب بارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نیشنل پارلیمنٹ کی عمارت کے بیرونی حصہ میں پہنچے تو ممبر پارلیمنٹ Hon. Kalwalji Sing Bukshi نے باہر آکر حضور انور کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا اور حضور انور کو اپنے ساتھ پارلیمنٹ کی عمارت میں لے گئے۔

آج کی تقریب کا پروگرام پارلیمنٹ کی عمارت میں موجود سب سے بڑے ہال Grand Hall میں رکھا گیا تھا۔

حضور انور کی آمد سے قبل اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمان اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے۔ ان مہمانوں میں اراکین پارلیمنٹ، مختلف ممالک کے سفارتکار، بشمول سفیر اسرائیل، سفیر ایران، برطانوی ہائی کمشنر، کیوبن ہائی کمشنر، ارجنٹائن ایمبیسی کے ڈپٹی ہیڈ، پولیس آفیسرز، کونسلرز اور یونیورسٹی کے پروفیسرز شامل تھے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم شفیق الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نیوزی لینڈ نے کی اور بعد ازاں اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد اقبال احمد صاحب صدر جماعت نیوزی لینڈ نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔

بعد ازاں بارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور نے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔

حضور انور کا نیوزی لینڈ پارلیمنٹ میں خطاب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! آپ سب پر سلامتی اور اللہ کی برکات ہوں۔

سب سے پہلے تو اس موقع پر میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے اس تقریب کا انتظام کیا اور مجھے آپ سے مخاطب ہونے کا موقع فراہم کیا۔ دوسرا میں آپ سب کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جو میری باتیں سننے کیلئے یہاں تشریف لائے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ پالیسی سازی، منصوبہ بندی اور قانون پر عملدرآمد کروانے کیلئے اس پارلیمنٹ ہاؤس میں متعدد سیاستدان اور ممبرز آف پارلیمنٹ باقاعدگی کے ساتھ ملاقاتیں کرتے ہیں جن کا مقصد قوم کو آگے بڑھانا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں میں سمجھتا ہوں کہ بہت سے دنیاوی یا غیر مذہبی رہنما یہاں آئے ہوں گے اور اپنے علم، فن اور تجربہ کی بنیاد پر آپ کو خطاب کیا ہوگا۔ تاہم شاذ ہی ایسا ہوا ہو کہ کسی مذہبی جماعت اور بالخصوص ...... کا کوئی لیڈر آپ سے مخاطب ہوا ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس آپ سب کا احمدیہ (-) جماعت جو کہ خالصتاً ایک (دینی) جماعت ہے اور جس کا مقصد صرف اور صرف (دینی) تعلیمات کا پرچار کرنا ہے کے عالمگیر رہنما ہونے کی حیثیت سے مجھے خطاب کرنے کیلئے موقع فراہم کرنا آپ کی کشادہ دلی اور رواداری کے اعلیٰ معیار کی علامت ہے۔ لہٰذا آپ کی اس مہربانی پر آپ سب کا شکریہ ادا کرنا میرا فرض بنتا ہے۔ میرا شکریہ ادا کرنا اس لحاظ سے بھی ضروری ہے کہ (دین حق) کے مطابق خلقِ خدا کا شکر کرنا اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بنا دیتا ہے۔ میرا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہونا یا قدر شناس ہونا اس کی رحمتوں اور فضلوں کو حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

شکریہ کے ان الفاظ کے ساتھ اب میں اپنی تقریر کے اصل حصہ کی طرف آتا ہوں اور (دین حق) کی خوبصورت تعلیمات کے متعلق چند باتیں بیان کرتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں اس مسئلہ پر بات کروں گا جو میرے نزدیک اس دور کی اہم ضرورت ہے اور وہ دنیا کے امن کا قیام ہے۔ دنیاوی لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو آپ میں سے بہت سے سیاستدان انفرادی طور پر اور حکومتیں اجتماعی طور پر امن کے قیام کیلئے کوششیں کر رہی ہیں۔ آپ کی ان کوششوں کے پیچھے نیک نیتی ہوگی اور آپ ان کوششوں میں کسی حد تک کامیابی ملنے پر خوش بھی ہوں گے۔ نیز گزشتہ سالوں میں آپ کی حکومت نے پُرامن اور مفاہمت بھری دنیا کے قیام کے ذرائع کے متعلق دوسری بڑی طاقتوں کو مشورے بھی دئے ہوں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس میں کوئی شک نہیں کہ آج دنیا کے حالات انتہائی نازک ہوچکے ہیں اور ساری دنیا کیلئے نہایت فکرمندی کا باعث بن رہے ہیں۔ دنیا کے بعض بڑے بڑے تنازعات آج کل عرب دنیا میں سر اٹھا رہے ہیں اور درحقیقت ہر عقلمند اور دانا شخص جانتا ہے کہ اس قسم کے تنازعات صرف اسی خطہ تک محدود نہ رہیں گے۔ اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ کسی حکومت اور اس کے لوگوں کے مابین تنازعہ بڑھ کر کسی بڑے عالمی تنازعہ میں بھی تبدیل ہوسکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہمیں علم ہے کہ بڑی طاقتوں کے دو گروہ بن رہے ہیں۔ ایک گروہ شام کی حکومت کی حمایت کر رہا ہے جبکہ دوسرا گروہ باغی طاقتوں کی حمایت میں ہے۔ پس واضح ہے کہ یہ حالات نہ صرف (-) ملکوں کیلئے سنگین خطرہ ہیں بلکہ دیگر ساری دنیا کیلئے بھی ایک عظیم خطرہ کا باعث ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہمیں گزشتہ صدی میں ہونے والی پہلی دونوں عالمی جنگوں کے تلخ تجربات کو ہرگز نہیں بھولنا چاہئے۔ ان جنگوں میں بالخصوص دوسری عالمی جنگ میں ہونے والی تباہی کی مثال نہیں ملتی۔ محض رسمی ہتھیاروں کے استعمال سے ہی گنجان آباد اور رونق سے بھرے ہوئے شہر اور قصبے مکمل طور پر تباہ ہوکر ملیا میٹ ہوگئے اور لاکھوں لوگ مارے گئے۔ پھر دوسری عالمی جنگ میں دنیا نے ایک اور ہولناک سانحہ دیکھا جب جاپان کے خلاف جوہری بم کا استعمال کیا گیا جس نے اس قدر تباہی مچائی کہ انسان اس کے نتائج کے متعلق سوچ کر کانپ اُٹھتا ہے۔ ہیروشیما اور ناگاساکی میں موجود عجائب گھر ہی اس ہونے والی تباہی اور بربادی کی یاد دلانے کیلئے کافی ہیں۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران سات کروڑ لوگ مارے گئے اور کہا جاتا ہے کہ ان مرنے والوں میں چار کروڑ عام شہری تھے۔ یعنی فوجیوں کی نسبت زیادہ عام شہریوں نے اپنی زندگیاں قربان کیں۔ پھر اس جنگ کے عواقب نہایت خوفناک تھے جب جنگ کے بعد ہونے والی اموات کی تعداد لاکھوں میں چلی گئی۔ جوہری بم چلنے کے کئی سال بعد تک نوزائیدہ بچے اس بم کے تابکاری اثرات کی وجہ سے خطرناک حد تک معذوری کا شکار رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج کے دور میں بعض چھوٹے ممالک کے پاس بھی جوہری ہتھیار موجود ہیں اور ان ممالک کے لیڈرز ان ہتھیاروں کے استعمال میں انتہائی لاپرواہ معلوم ہوتے ہیں۔ گویا کہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کو اپنے اعمال کے مہلک نتائج کی ذرا بھی فکر نہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

چنانچہ اگر آج ہم ایک اور ایٹمی جنگ کے

متعلق سوچیں تو جو تصویر سامنے آتی ہے وہ انسان کو ہلا کر رکھ دیتی ہے اور بہت زیادہ خوفزدہ کر دیتی ہے۔ چھوٹے ممالک کے پاس آج جو ایٹم بم ہیں وہ دوسری عالمی جنگ میں استعمال ہونے والے بموں سے شاید زیادہ طاقتور ہیں۔ پس یہ تصادم کی شکار اور غیر یقینی صورتحال صرف انہی لوگوں کیلئے فکرمندی کا باعث ہے جو دنیا میں امن کا قیام چاہتے ہیں اور امن کے قیام کیلئے کام کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آجکل دنیا کی دلسوز حالت یہ ہے کہ ایک طرف تو لوگ قیامِ امن کی بات کرتے ہیں جبکہ دوسری طرف اپنی اناؤں میں گھرے ہوئے ہیں اور غرور اور تکبر میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ طاقتور حکومتیں اپنی برتری اور طاقت ثابت کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کرنے کیلئے تیار نظر آتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دوسری جنگ عظیم کے بعد دنیا میں دیرپا امن کے قیام کیلئے اور مستقبل میں جنگوں سے بچنے کیلئے تمام اقوام نے مل کر ایک تنظیم بنائی جسے وہ 'اقوامِ متحدہ' کہتے ہیں۔ لیکن لگتا ہے کہ جیسے لیگ آف نیشنز اپنے مقاصد میں بری طرح ناکام ہوئی اسی طرح آج اقوامِ متحدہ کا مقام اور وقار بھی گرتا چلا جا رہا ہے۔ اگر انصاف کے تقاضے پورے نہ ہوں تو پھر بے شک امن کے قیام کیلئے جتنی مرضی تنظیمیں بن جائیں ان کی ساری کوششیں ضائع جائیں گی۔

میں نے ابھی لیگ آف نیشنز کی ناکامی کا ذکر کیا ہے۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد یہ ادارہ بنا جس کا مقصد صرف اور صرف دنیا کے امن کی حفاظت کرنا تھا لیکن اس کے باوجود یہ ادارہ دوسری جنگ عظیم کی یورش نہ روک سکا جس کی تباہی اور نقصانات کا ذکر میں پہلے ہی کر چکا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس جنگ کے نتیجہ میں نیوزی لینڈ میں بھی اموات واقع ہوئیں۔ کہا جاتا ہے کہ نیوزی لینڈ میں گیارہ ہزار کے قریب فوجی جانیں ضائع ہوئیں۔ چونکہ نیوزی لینڈ دنیا کے مرکز سے بہت دور ہے اس لئے عام لوگوں کی اموات نہیں ہوئیں۔ لیکن جیسا کہ میں پہلے بھی اشارہ کر چکا ہوں کہ مجموعی طور پر فوجیوں کی نسبت زیادہ معصوم شہری ہی ہلاک ہوئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تصور کریں کہ معصوم لوگ بشمول ان گنت بچے اور عورتیں بغیر کسی جرم کے اندھا دھند مارے گئے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کو ایسے ممالک کے لوگوں کے دلوں میں جو براہِ راست اس جنگ کی زد میں آئے فطری طور پر جنگ کے خلاف ایک نفرت ملے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یقیناً وطن سے محبت کا تقاضا ہے کہ جب بھی کسی ملک پر حملہ ہو تو اس کے شہری پر اپنی قوم کے دفاع اور قوم کی آزادی کی خاطر ہر قربانی کرنے کیلئے تیار رہنا فرض ہوگا۔ لیکن اگر یہی تنازعات دوستانہ ماحول میں پُرامن طریق پر مذاکرات اور حکمت کے ساتھ حل ہو جائیں تو پھر انسان کو بے جا قتل و غارت کو دعوت نہیں دینی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پرانے زمانہ میں جب جنگیں ہوتیں تو بالعموم فوجی ہی مارے جاتے یا بہت کم شہریوں کی جانیں ضائع ہوتیں۔ لیکن آج کل کے جنگی طریقوں میں فضائی بمباری، زہریلی گیس حتیٰ کہ کیمیاوی ہتھیاروں کا استعمال شامل ہے اور جیسا کہ میں نے کہا کہ سب سے خطرناک ہتھیار نیوکلیئر بم کے استعمال کا بھی امکان ہے۔ غرضیکہ اس دور کی جنگ ماضی کی جنگوں سے بالکل مختلف ہے کیونکہ آج کی جنگ بنی نوع انسان کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کی اہلیت رکھتی ہے۔

اس جگہ پر قیامِ امن کے حوالہ سے میں قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم پیش کرتا ہوں۔ قرآن کریم فرماتا:۔

''نہ اچھائی برائی کے برابر ہوسکتی ہے اور نہ بُرائی اچھائی کے (برابر)۔ ایسی چیز سے دفاع کر کہ جو بہترین ہو۔ تب ایسا شخص جس کے اور تیرے درمیان دشمنی تھی وہ گویا اچانک ایک جاں نثار دوست بن جائے گا۔'' (حٰمٓ السجدۃ:53)

پس قرآن کریم تعلیم دیتا ہے کہ ہر قسم کی دشمنی اور کینہ دور کرنے کے لئے جہاں تک ممکن ہو سکے بات چیت اور مذاکرات کے ذریعہ حل تلاش کرنے چاہئیں۔ یقیناً لوگوں کے ساتھ حکمت اور نرمی کے ساتھ کلام کرنا ان کے دلوں پر مثبت اور پیارا اثر ہی ڈالتا ہے اور دلوں سے نفرت اور کینہ ختم کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

کوئی شک نہیں کہ اس دور میں ہم اپنے آپ کو انتہائی ترقی یافتہ اور مہذب سمجھتے ہیں۔ ہم نے بچوں کو طبی اور تعلیمی سہولیات اور ان کی ماؤں کو صحت کی سہولیات پہنچانے کی غرض سے عالمی سطح پر خیراتی ادارے کھول رکھے ہیں۔ اسی طرح انسانی ہمدردی کے نام پر دوسرے بھی بے شمار ادارے موجود ہیں۔ ہم نے یہ سب تو کیا ہے لیکن ہمیں یہ بھی سوچنا چاہئے اور وقت کی اہم ضرورت کی طرف توجہ کرنی چاہئے اور غور کرنا چاہئے کہ ہم اپنے آپ کو اور دوسروں کو اس تباہی اور بربادی سے کیسے بچا سکتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ گزشتہ چھ سات دہائیوں کے نسبت اب دنیا پہلے سے بہت زیادہ قریب آ چکی ہے۔ ساٹھ ستر برس پہلے نیوزی لینڈ یورپ اور ایشیا سے دور افتادہ ایک ملک تھا لیکن آج ایک گلوبل کمیونٹی کا جزو لازم بن چکا ہے۔ پس جنگ کی صورت میں کوئی ملک اور کوئی خطہ محفوظ نہیں رہ سکتا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ کے رہنما اور آپ کے سیاستدان آپ کی قوم کے محافظ ہیں۔ وہ ملک کی حفاظت، ترقی اور اس کی بہتری کے ذمہ دار ہیں۔ پس یہ ضروری ہے کہ وہ سب اس لمحۂ فکریہ کو ہمیشہ اپنے ذہنوں میں رکھیں کہ خانہ جنگی کے تباہ کن اثرات دور دور تک جاتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر بھی کرنا چاہئے کہ اس نے بعض بڑی طاقتوں کو حال ہی میں عقل دی اور انہیں احساس ہوا کہ انہیں جنگ کی روک تھام کیلئے قدم اٹھانا ہوگا تا کہ جنگ کے نتیجہ میں آنے والی شدید تباہی سے بچا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حال ہی میں روس کے صدر نے بعض بڑی طاقتوں کو شام پر حملہ کرنے سے روکنے کی کوشش کی ہے۔ اس نے بڑے واضح طور پر کہا ہے کہ تمام ممالک خواہ بڑے ہوں یا چھوٹے ان کے ساتھ ایک جیسا سلوک ہونا چاہئے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اگر انصاف کے تقاضے پورے نہ کئے گئے اور دوسری قومیں اپنی مرضی سے جنگ کیلئے نکل کھڑی ہوئیں تو اقوام متحدہ کا بھی وہی افسوسناک حال ہوگا جو لیگ آف نیشن کا ہوا تھا۔ میرے نزدیک اس کا یہ تجزیہ بالکل درست تھا۔ لیکن میں ان کی تمام پالیسیوں سے اتفاق نہیں کرتا۔ کاش کہ وہ اس سے ایک قدم آگے جاتا اور کہتا کہ اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کے پانچ مستقل ممبران کے پاس موجود ویٹو پاور کا حق بھی ہمیشہ کیلئے ختم ہو جانا چاہئے تا کہ تمام قوموں میں حقیقی عدل و انصاف کا بول بالا ہو سکے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گزشتہ سال مجھے واشنگٹن ڈی سی میں کیپیٹل ہل (Capitol Hill) میں خطاب کرنے کا موقع ملا تھا۔ سامعین میں بہت سے سینیٹرز، کانگریس مین، تھنک ٹینک کے نمائندگان اور دیگر متعدد شعبوں سے تعلق رکھنے والے پڑھے لکھے لوگ بھی شامل تھے۔ میں نے ان کو واضح طور پر کہا تھا کہ انصاف کے تقاضے تبھی پورے ہو سکتے ہیں جب تمام فریق اور تمام لوگوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے۔ میں نے ان سے کہا تھا کہ اگر آپ چھوٹے اور بڑے اور امیر اور غریب ممالک کے مابین تفریق قائم رکھنا چاہتے ہیں اور ویٹو کی طاقت بحال رکھنا چاہتے ہیں تو لازماً اضطراب اور بے چینی پھیلے گی۔ بلکہ ایسی بے چینیاں دنیا میں پہلے سے ہی نظر آنا شروع ہو چکی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ایک (مومن) جماعت کا رہنما ہونے کی حیثیت سے میرا فرض ہے کہ میں دنیا کی توجہ قیامِ امن کی طرف مبذول کرواؤں۔ میں اسے اپنا فرض سمجھتا ہوں کیونکہ (دین حق) کا اصل مطلب تو امن اور سلامتی ہی ہے۔ اگر بعض (-) ممالک شدت پسندی کے نفرت انگیز کام کرتے ہیں یا ان کاموں کی حمایت کرتے ہیں تو اس سے یہ نتیجہ نہیں نکالنا چاہئے کہ (دینی) تعلیمات لڑائی اور فساد کا درس دیتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں نے ابھی قرآن کریم کی ایک آیت کا حوالہ دیا ہے اور اسی آیت میں یہ سبق بھی موجود ہے کہ امن کا قیام کیسے ہوسکتا ہے۔ میں شکر کے متعلق (دینی) تعلیمات کا پہلے ہی ذکر کر چکا ہوں کہ وہ بھی بنی نوع انسان کی توجہ پیار اور اخوت پھیلانے کی طرف مبذول کرواتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مزید یہ کہ بانی اسلام حضرت محمد ﷺ نے اپنے پیروکاروں کو ہمیشہ 'سلام' کہنے کی تعلیم دی ہے جس کا مطلب ہے کہ ہمیشہ سلامتی کو پھیلاتے رہو۔ ہمیں رسول کریم ﷺ کے مبارک اسوہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ تمام غیر مسلموں پر بھی سلامتی بھیجتے خواہ وہ یہودی، عیسائی یا ان کا تعلق کسی بھی مذہب یا عقیدہ سے ہوتا۔ آپ ﷺ ایسا اسی لئے کرتے کہ آپ ﷺ کے نزدیک تمام لوگ خدا تعالیٰ کی مخلوق ہیں اور خدا تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک نام ''سلام'' یعنی سلامتی کا ذریعہ بھی ہے۔ پس آپ ﷺ تمام بنی نوع انسان کیلئے امن اور سلامتی چاہتے تھے۔

میں نے امن کے حوالہ سے بعض (دینی) تعلیمات کا ذکر کیا ہے لیکن میں واضح کر دوں کہ وقت کی کمی کے باعث صرف چند ایک پہلوؤں کا ذکر کر سکا ہوں۔ درحقیقت (دین حق) ایسے احکام اور تعلیمات سے بھرا پڑا ہے جو تمام لوگوں کیلئے امن اور سلامتی کا درس دیتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

انصاف کے قیام کے متعلق قرآن کریم کیا فرماتا ہے؟ سورۃ المائدہ کی آیت 9 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو''۔

پس اس آیت میں قرآن کریم نے انصاف کے اعلیٰ ترین معیاروں کی نشاندہی فرمائی ہے۔ یہ

حکم ایسے لوگوں کے لئے جو بہیمانہ اور سفاکانہ حرکتیں کرنے کے باوجود اپنے آپ کو (-) بھی کہتے ہیں کسی قسم کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑتا اور نہ ان لوگوں کی تنقید کیلئے کوئی گنجائش چھوڑتا ہے جو (-) کو شدت پسندی کا اور جبر کا مذہب سمجھتے ہیں یا اس کو ایسا بنا کر پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

قرآن کریم نے عدل و انصاف کے مثالی معیار بیان فرمائے۔ قرآن کریم نے صرف انصاف کرنے کا حکم نہیں دیا بلکہ اس پر اس قدر زور دیا کہ فرمایا:

"اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر گواہ بنتے ہوئے انصاف کو مضبوطی سے قائم کرنے والے بن جاؤ خواہ خود اپنے خلاف گواہی دینی پڑے یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف۔ خواہ کوئی امیر ہو یا غریب دونوں اللہ ہی بہترین نگہبان ہے۔ پس اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرو مبادا عدل سے گریز کرو اور اگر تم نے گول مول بات کی یا پہلو تہی کر گئے تو یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو اس سے بہت باخبر ہے۔"

(سورۃ النساء: آیت 136)

پس انصاف کے یہ اصولی معیار ہیں جو دنیا میں معاشرہ کی بنیادی اکائی سے لے کر عالمی سطح تک امن کا قیام کر سکتے ہیں۔ تاریخ اس حقیقت پر گواہ ہے کہ بانی اسلام رسول کریم ﷺ نے اسی تعلیم پر عمل کیا اور اسی پیغام کو آگے دنیا میں پھیلایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اب اس دور میں حضرت محمد ﷺ کے عاشق صادق جو کہ احمدیہ (-) جماعت کے بانی بھی تھے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے اس تعلیم کو پھیلایا اور اس کا پرچار کیا اور اپنے پیروکاروں کو بھی امن کا پرچار کرنے کی ہدایت فرمائی۔ آپ نے اپنے پیروکاروں کو ہدایت فرمائی کہ وہ بنی نوع انسان کی توجہ حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کی ادائیگی کی طرف مبذول کروائیں۔ یہی وجہ ہے کہ جماعت احمدیہ تمام لوگوں کو حقوق اللہ اور حقوق العباد پورا کرنے اور انصاف کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی اشد ضرورت پر زور دیتی ہے۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میری دعا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک مذہب اور عقیدہ سے بالا ہو کر ایک دوسرے کے جائز حقوق کی ادائیگی پر توجہ دے تا کہ دنیا امن اور اتحاد کی جنت بن سکے۔ آخر پر میں ایک مرتبہ پھر اس تقریب میں شامل ہونے پر اور میری باتیں سننے پر آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب پر فضل فرمائے۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب ایک بجکر پندرہ منٹ پر ختم ہوا۔ جونہی حضور انور کا خطاب ختم ہوا۔ مہمان حضرات کافی دیر تک تالیاں بجاتے رہے۔

سامعین کا اظہار تشکر

اس کے بعد ممبر پارلیمنٹ Hon. Kalwalji Sing Bukshi نے ڈائس پر آکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا۔

ایک دوسرے ممبر پارلیمنٹ Hon. Rajend Prasad بھی ڈائس پر آئے اور اپوزیشن کی طرف سے پارلیمنٹ ہاؤس آنے پر اور نیوزی لینڈ آنے پر حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور خوش آمدید کہا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج کی اس تقریب کے میزبان ممبر پارلیمنٹ Hon. Kalwalji Bukshi صاحب کو ماؤری زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ اور کرسٹل میں منارۃ المسیح تحفہ میں دیا۔ اس پر ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ قرآن کریم کا ترجمہ وہ پارلیمنٹ کی لائبریری میں رکھیں گے۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

اس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے کے دوران مہمان حضرات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کرتے رہے۔

پارلیمنٹ کا وزٹ

بعد ازاں ممبر پارلیمنٹ Kalwalji Bukshi صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو پارلیمنٹ ہاؤس کا وزٹ کروایا۔ نیوزی لینڈ کی نیشنل ممبران پارلیمنٹ کی کل تعداد 120 ہے۔ قبل ازیں پارلیمنٹ میں ایوان بالا، اپر ہاؤس ہوا کرتا تھا لیکن اب حکومتی نظام میں صرف پارلیمنٹ ہی ہے۔ ایوان بالا نہیں ہے۔

ایوان بالا کے ہال میں نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ پارلیمنٹ کے وزٹ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ اس طرح آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے **نیوزی لینڈ کے پارلیمنٹ ہاؤس میں بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازیں پڑھائیں۔ قبل ازیں برٹش پارلیمنٹ اور یورپین پارلیمنٹ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نمازیں پڑھا چکے ہیں۔**

اس کے بعد دو بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پارلیمنٹ ہاؤس سے باہر تشریف لائے۔ ممبران پارلیمنٹ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے ساتھ آئے اور گاڑی میں بٹھا کر رخصت ہوئے۔

دو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

پونے چار بجے ہوٹل سے ایئر پورٹ کے لئے روانگی ہوئی اور نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ولنگٹن ایئر پورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئر پورٹ کے اندر تشریف لے گئے۔

آکلینڈ کے لئے روانگی

چار بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ ایئر نیوزی لینڈ کی فلائٹ NZ458 چار بجکر پچاس منٹ پر ولنگٹن سے آک لینڈ کے لئے روانہ ہوئی۔ ایک گھنٹہ کی پرواز کے بعد پانچ بجکر پچاس منٹ پر جہاز آکلینڈ (Auckland) کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر اترا۔

صدر صاحب جماعت نیوزی لینڈ اور مربی سلسلہ اور صدر خدام الاحمدیہ نیوزی لینڈ اس سفر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تھے۔

ایئر پورٹ پر نیشنل مجلس عاملہ کے بعض ممبران نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ ایئر پورٹ سے روانہ ہو کر ساڑھے چھ بجے کے قریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ ہوٹل تشریف لے آئے۔

ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت المقیت تشریف لے جا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

مہمانوں کے تاثرات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج نیوزی لینڈ پارلیمنٹ میں جو خطاب فرمایا ہے اس نے مہمانوں پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ بعض مہمانوں نے برملا اپنے تاثرات کا اظہار کیا ہے کہ یہی وہ پیغام ہے جس سے آج ساری دنیا کا امن وابستہ ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ حضور انور کا پیغام حقیقت کا روپ دھار لے اور یہ پیغام پھیل کر ساری دنیا تک پہنچے۔

چند مہمانوں کے تاثرات درج ذیل ہیں۔

☆ **کنول جیت سنگھ بخشی، ممبر پارلیمنٹ** نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ ہمارے لئے نہایت ہی اعزاز کی بات ہے کہ عزت مآب حضرت مرزا مسرور احمد ہمارے درمیان نیوزی لینڈ کی پارلیمنٹ میں موجود ہیں اور ہمیں آپ کے پر حکمت کلمات سننے کا موقعہ ملا ہے۔ میرا جماعت احمدیہ کے ساتھ گزشتہ دس سال سے تعلق ہے اور میرا مشاہدہ ہے کہ اس جماعت کا بڑا مقصد امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے۔

☆ **Yosef Livne (ایک ملک) کے سفیر** بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ انہوں نے کہا:

میرے خیال میں خلیفۃ المسیح نے جو پیغام دیا ہے وہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ یہ پیغام یقیناً ایسا ہے کہ اس کا خیر مقدم کیا جانا چاہئے اور ہر ایک کو اسے قبول کرنا چاہئے۔ جب امن کی بات ہو تو امن کی کون مخالفت کر سکتا ہے؟ میرے خیال میں جو پیغام آپ نے دیا ہے اور جو نقطہ نظر آپ نے پیش فرمایا ہے وہ نہایت اہم ہے اور جس رنگ میں آپ نے تشدد کی مخالفت کی ہے اس میں بھی ہم سب کیلئے بہت اہم نقطہ ہے، جو کہ تشدد کو دیکھ چکے ہیں یا اس کا سامنا کر چکے ہیں۔ میری یہی خواہش ہے آپ کا پیغام حقیقت کا روپ دھار لے۔ یہ جتنا جلدی ہو اسی میں بہتری ہے۔

☆ **ایک مہمان راجن پرساد، ممبر پارلیمنٹ** نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ:

میں عزت مآب حضرت مرزا مسرور احمد کو نیوزی لینڈ کی پارلیمنٹ میں خوش آمدید کہتے ہوئے بہت فخر محسوس کرتا ہوں۔ میں ہمیشہ اس بات سے متاثر رہا ہوں کہ کس پر امن طریق سے احمدی اس ملک کے شہری کی حیثیت سے رہتے ہیں اور اپنے امن کے پیغام پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔

☆ **Patric Reilly، نائب ہائی کمشنر یو۔کے** نے کہا کہ:

یہ بہت متاثر کن تھا۔ میں جب یہاں آیا ہوں تو مجھے پورا علم نہیں تھا کہ کیا ہوگا اگرچہ مجھے عزت مآب حضرت مرزا مسرور احمد کے متعلق اور آپ کے پیغام کے متعلق کچھ آگاہی تھی۔ تاہم یہ بہت ہی متاثر کن تجربہ تھا کہ کس طرح مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ یہاں موجود تھے۔ ہمیں جو پیغام سننے کا موقعہ ملا ہے وہ بہت اہم ہے اور ضرورت اس امر کی ہے کہ یہ پھیل کر ساری دنیا تک پہنچے۔

آج نیوزی لینڈ میں قیام کا آخری دن تھا اور نیوزی لینڈ کے نو روزہ دورے کا اختتام ہو رہا تھا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیوزی لینڈ کے دورہ کے دوران الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ اور مختلف پروگراموں کو غیر معمولی طور پر بڑے وسیع پیمانہ پر کوریج دی ہے اور یہ کہا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سارے ملک میں ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبان مبارک سے (دین) کی حقیقی تعلیم اور امن کا پیغام پہنچا ہے اور یہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسا ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی نصرت اور تائید کی ہوائیں ہر سُو چل رہی ہیں اور دنیا کے کناروں پر آباد یہ ممالک بھی اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کی ان ہواؤں سے فیضیاب ہو رہے ہیں اور ان ممالک میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کی ترقیات ایک نئے

انقلابی دور میں داخل ہو رہی ہیں۔

الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں کوریج

الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں اشاعت کا ایک مختصر جائزہ درج ذیل ہے۔

ٹی وی

Maori TV- Te Karere-1 خبروں اور حالاتِ حاضرہ کا ایوارڈ یافتہ پروگرام ہے اور ٹی وی ون پر دکھایا جاتا ہے۔ اس پروگرام میں ماؤری بادشاہ کی طرف سے حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کی کوریج ہوئی۔ یہ پروگرام سارے ملک میں دیکھا جاتا ہے۔

TV ONE-2 ملک کا پہلے نمبر پر آنے والا خبروں اور حالات حاضرہ کا چینل ہے۔ روزانہ 6 لاکھ 42 ہزار کے قریب اس کے دیکھنے والوں کی تعداد ہے۔ اس میں بھی بیت المقیت کے افتتاح کے حوالہ سے ایک رپورٹ نشر ہوئی جس میں حضور انور کے انٹرویو کے clips دکھائے گئے۔

ریڈیو

Radio New Zeland پر ماؤری بادشاہ کی طرف سے حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ کے حوالہ سے خبر نشر ہوئی۔ یہ ریڈیو بھی سارے ملک میں سنا جاتا ہے۔

پرنٹ میڈیا

درج ذیل اخبارات میں حضور انور کے دورہ کے حوالہ سے اور (بیت) کے افتتاح کے حوالہ سے خبریں شائع ہوئیں۔

☆Sunday Star Times:

یہ ملک کا سب سے بڑا اخبار ہے۔ اس کی سرکولیشن 1 لاکھ 60 ہزار 592 ہے جبکہ 5 لاکھ 54 ہزار کی تعداد میں Readership ہے۔

☆Manukau Courier:

یہ آکلینڈ کا اخبار ہے۔ 69 ہزار کی تعداد میں شائع ہوتا ہے۔ جبکہ 1 لاکھ 94 ہزار اس کی ریڈرشپ ہے۔

☆ Waikato Times:

یہ ریجنل اخبار ہے۔ 40 ہزار کی تعداد میں شائع ہوتا ہے۔ جبکہ 96 ہزار اس کی ریڈرشپ (readership) ہے۔

آن لائن میڈیا

☆ایک ویب سائٹ Scoop پر حضور انور کی نیوزی لینڈ آمد کے حوالہ سے خبر دی گئی۔ خبروں کے حوالہ سے یہ ملک کی مشہور ترین ویب سائٹ ہے اور ماہانہ ساڑھے 4 لاکھ کے قریب لوگ اس ویب سائٹ کو وزٹ کرتے ہیں۔

☆نیوزی لینڈ ایک اور ایوارڈ یافتہ مشہور ویب سائٹ Stuff میں بھی (بیت) کے افتتاح کے حوالہ سے خبر شائع ہوئی۔ سینکڑوں کی تعداد میں جرنلسٹ اس ویب سائٹ کیلئے کام کرتے ہیں۔

☆اس کے علاوہ Twitter پر بھی نیوزی لینڈ کی تقریبات کی کوریج دی گئی۔

☆نیوزی لینڈ کے مشہور ترین اخبار Sunday Star Times نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر کے ساتھ خبر شائع کی۔ اس اخبار کی سرکولیشن ایک لاکھ ساٹھ ہزار ہے اور اس کے پڑھنے والوں کی تعداد پانچ لاکھ 45 ہزار ہے۔ اس اخبار میں درج ذیل خبر شائع ہوئی۔

ایک بزرگ نے قرآن کا ترجمہ کرنے کے لئے Te Reo سیکھی اسلام کی مقدس کتاب، قرآن کو ماؤری زبان میں ایک 81 سالہ پاکستانی physicist نے ترجمہ کیا۔ مترجم شکیل احمد منیر نے اس ترجمہ کی launch پر کہا کہ انہیں ماؤری زبان سیکھنے میں چھ سال کا عرصہ لگا۔ یہ کافی مشکل تھا، مگر میں نے ہار نہیں مانی۔

Te Reo میں قرآن کو Kur'anu Tapu کہا گیا ہے۔

منیر نے کہا کہ اسے ماؤری زبان میں جمع کے صیغے سمجھنے میں کافی دیر لگی اور یہ بھی کہا کہ اس کی عمر بھی ایک بڑی رکاوٹ تھی۔

کافی لوگ قرآن کا ترجمہ کرنے کی مخالف ہیں کیونکہ اس کی اصل زبان عربی ہے، جس میں یہ حضرت محمد ﷺ پر وحی کیا گیا تھا۔

اس ترجمہ سمیت قرآن کریم کے دیگر تراجم Samoan اور Fijian زبان میں احمدیہ...... جماعت نے کئے ہیں، جو کہ انڈیا سے جنم لینے والی ایک جماعت ہے اور اس پر کافی مظالم ڈھائے جاتے ہیں۔

عربی متن کے ساتھ ساتھ ماؤری زبان میں ترجمہ تحریر کیا گیا ہے۔

احمدیوں کے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد نے ماؤری کنگ Tuheitia Paki کے ساتھ ترجمہ کو launch کیا۔......

خلیفہ نے امید کا اظہار کیا کہ اب چونکہ ماؤری زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے، اس لئے اب مزید ماؤری احمدی ہوں گے۔ 73 زبانوں میں ترجمہ کرنے کی وجہ یہ بھی ہے کہ ہر کوئی عربی زبان نہیں جانتا۔

خلیفہ نے فرمایا: اس میں کوئی گناہ کی بات نہیں ہے۔ لوگوں کا یہ حق ہے کہ انہیں اللہ تعالیٰ کا کلام ان کی اپنی زبان میں پہنچے جو کہ وہ سمجھ سکتے ہوں۔ آنحضرت ﷺ ساری دنیا کے لئے پیغام لے کر آئے تھے۔ ہر ایک کا حق ہے کہ اسے یہ پیغام پہنچے۔

خلیفہ نے فرمایا کہ قرآن نے جہاد اور holy war کی تعلیم نہیں دی۔ انتہا پسند (-) قرآن کی تعلیمات سے دور ہٹے ہوئے ہیں۔ قرآن صرف یہ کہتا ہے کہ مومنوں کو اس صورت میں دفاع کی اجازت ہے جب ان پر حملہ کیا جائے۔ یہی بات ہر مذہب کے لئے سچ ہے۔ اگر ہم (دین) کا دفاع کر رہے ہیں تو ہم تمام مذاہب کا بھی دفاع کرتے ہیں۔

احمدیوں کے بانی حضرت مرزا غلام احمد (-) کی بگڑی ہوئی تعلیم اور روایات کی اصلاح کرنے آئے تھے جن کا آنحضرت ﷺ کی دی ہوئی تعلیم سے کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے۔

☆نیوزی لینڈ کے ایک اور مقامی اخبار Waikato Times نے درج ذیل خبر شائع کی۔

احمدیہ (-) جماعت کے روحانی سربراہ مرزا مسرور احمد قرآن کریم کے ماؤری ترجمہ کی launch پر نیوزی لینڈ تشریف لائے۔ انہیں ماؤری مرکز میں 50 دیگر متبعین کے ساتھ خوش آمدید کہا گیا۔

احمدیہ جماعت کا قیام 1889 میں کیا گیا تھا۔ دیگر (-) فرقوں میں انہیں اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا کیونکہ ان کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی نے مسیح ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ نیوزی لینڈ میں 400 کی تعداد میں احمدی بستے ہیں اور ان کا دعویٰ ہے کہ یہ دنیا میں کروڑوں کی تعداد میں ہیں۔

اس قرآن کریم کے ترجمہ کی باقاعدہ launch (بیت) آکلینڈ سے ہو گی تاہم اس کا کچھ متن اور ماؤری ترجمہ Waikato میں ہونے والی تقریب میں پڑھ کر سنایا گیا۔

دو سال قبل (دین حق) قبول کرنے والے ایک شخص ابوبکر نے کہا کہ اس کے گھر ولادت متوقع ہے لیکن وہ اس تقریب میں شامل ہے۔ ماؤری کی جانب سے احمدیوں کے سربراہ کے استقبال میں یہ تقریب بہت اہم ہے۔ یہ میرے لئے بہت اہم تھی۔ جب میں نے پہلی مرتبہ اس ترجمہ کو پڑھا تو مجھے محسوس ہوا کہ قرآن کریم کے الفاظ عربی میں بہت خوبصورت تھے، انگریزی میں بھی خوبصورت تھے، لیکن ہماری زبان میں بہت ہی خوبصورت ہیں۔ اس ترجمہ کو مکمل کرنے میں 25 سال لگے ہیں۔

Eru Thompson جس نے اس ترجمہ پر کام کیا ہے، کہا کہ یہ ترجمہ ماؤری اور (دین حق) کے درمیان دوری کو ختم کرے گا۔ یہ ترجمہ ہفتہ کو ماؤری کنگ کو پیش کیا جائے گا۔ اس کی باقاعدہ launch (بیت) کے افتتاح کے ساتھ ہی ہو گی۔

Waikato کے نمائندہ نے کہا کہ مارائے میں سب مذاہب کو یکساں اہمیت دی جاتی ہے۔

نیوزی لینڈ کی نیشنل نیوز ویب سائٹ پر خبر:۔

☆Stuff.co.nz نیوزی لینڈ کی نیشنل نیوز ویب سائٹ ہے۔ اس پر مختلف اخبارات کی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ 30 اکتوبر 2013 کو اس ویب سائٹ پر Waikato Times جو کہ ہملٹن اور Waikato ریجن کا روزنامہ اخبار ہے، کی خبر نشر ہوئی۔ اس اخبار کی سرکولیشن 34 ہزار 317 ہے۔

☆ریڈیو نیوزی لینڈ پر بھی اس حوالہ سے خبر نشر ہوئی۔ یہ نیوزی لینڈ کا غیر کمرشل ریڈیو نیٹ ورک ہے۔ اس پر خبریں، ثقافت، فنون اور موسیقی پیش کی جاتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کی رپورٹ اس ریڈیو کے اہم پروگرام Chekc Point میں پیش کی گئی جو کہ peak drive time میں نشر ہوتا ہے۔ ریڈیو نے درج ذیل خبر نشر کی:

عالمگیر جماعت احمدیہ، جسے بعض ممالک میں مظالم کا نشانہ بنایا جاتا ہے، کے روحانی سربراہ کا Turangawaewae مارائے میں منگل کو استقبال کیا گیا۔ احمدیہ (-) جماعت کا 1889ء میں قیام عمل میں آیا۔ دنیا بھر میں ان کے کروڑوں ممبر ہیں اور نیوزی لینڈ میں 400 ممبران ہیں۔

ان کے خلیفہ خامس نیوزی لینڈ میں احمدیوں کی پہلی (بیت) کا آکلینڈ میں افتتاح کرنے کے لئے تشریف لائے ہیں۔ عزت مآب نے قرآن کریم کے ماؤری زبان میں ترجمہ ماؤری کنگ Tuheitia کو پیش کیا۔ اس ترجمہ کو مکمل ہونے میں 25 سال لگے ہیں۔

☆نیوزی لینڈ کی ایک اور مشہور ویب Scoop.co.nz نے بھی پریس ریلیز شائع کی:

یہ نیشنل نیوز کی ویب سائٹ ہے اور خبروں کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ ہر ماہ اس ویب سائٹ پر 4 لاکھ 50 ہزار نئے وزیٹرز آتے ہیں۔ اس ویب سائٹ پر مورخہ 30 اکتوبر کو جماعت نیوزی لینڈ کی طرف سے جاری کردہ درج ذیل پریس ریلیز شائع ہوئی۔

(احمدی) رہنما کی نیوزی لینڈ آمد

دنیا بھر میں بسنے والے دس کروڑ سے زائد احمدیوں کے عالمی روحانی سربراہ نیوزی لینڈ تشریف لا چکے ہیں۔

احمدیہ (-) جماعت کے عالمی سربراہ مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس کا کنگ Tuheitia نے Turangawaewae مارائے میں 100 دیگر مقامی احمدی احباب کے ساتھ استقبال کیا۔ اس موقع پر ماؤری افراد کے لئے کیا گیا قرآن کریم کا ترجمہ کنگ کو پیش کیا گیا۔

احمدیہ (-) جماعت اس ترجمہ پر بیس سال سے زائد عرصہ سے کام کر رہی تھی۔ اس کا پہلا حصہ جو کہ 16 پاروں کے ترجمہ پر مشتمل تھا ایک کتاب کی صورت میں نیوزی لینڈ کے افراد کے لئے

2010ء میں شائع کیا گیا تھا۔

حضور انور اپنے دورہ کے دوران نیوزی لینڈ کی بڑی (بیوت) میں سے ایک کا افتتاح فرمائیں گے۔ Manukau آکلینڈ میں تعمیر ہونے والی اس احمدیہ (بیت) کا افتتاح یکم نومبر بروز جمعۃ المبارک کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ نیوزی لینڈ جماعت کے جلسہ سالانہ کا بھی افتتاح ہوگا، جس میں نیوزی لینڈ کے باہر سے 300 مہمانوں کی آمد متوقع ہے۔ نومبر کے وسط میں یہ (بیت) عوام کے لئے بھی کھول دی جائے گی۔

یہ (بیت) 2.1 ha اراضی پر تعمیر کی گئی ہے اور اس میں 600 نمازیوں کے نماز ادا کرنے کی گنجائش ہے۔

محمد اقبال، صدر جماعت نیوزی لینڈ نے کہا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کا نیوزی لینڈ تشریف لانا ہمارے لئے بڑی سعادت کی بات ہے۔ حضور انور ایک اہم باثر عالمی شخصیت ہیں، جنہوں نے حال ہی میں یورپین پارلیمنٹ، کیپٹل ہل اور کینیڈا حکومت سے خطابات کئے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سیرین تنازعہ پر بڑی گہری نظر ہے اور آپ اس سلسلہ میں مضبوط رائے رکھتے ہیں۔

پاکستان میں agricultural economics میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد آپ نے اپنی زندگی جماعت کے لئے وقف کر دی۔ 1977ء سے 1985ء تک گھانا میں خدمات پیش کیں، جس کے بعد آپ پاکستان واپس چلے گئے۔ گھانا میں قیام کے دوران آپ سماجی، تعلیمی اور زرعی ترقیاتی منصوبوں پر کام کرتے رہے۔ گھانا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ کامیاب گندم کی کاشت کا سہرا بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سر ہے۔

دہشت گردی کے متعلق حضور انور کا اعتقاد ہے کہ ہر حال میں امن قائم ہونا چاہئے۔ احمدیہ جماعت پاکستان، انڈونیشیا اور بعض دیگر ممالک میں ظلم کا نشانہ بنتی ہے، لیکن حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہی ارشاد ہے کہ امن کی خاطر سب کچھ برداشت کیا جائے۔

احمدیہ (-) جماعت تیزی سے ترقی کرتی ہوئی ایک (دینی) اصلاحی جماعت ہے۔ اس کی بنیاد 1889ء میں انڈیا میں مرزا غلام احمد نے رکھی اور اب یہ 200 ممالک میں کروڑوں کی تعداد میں ہے۔

☆ علاوہ ازیں ایک اور اخبار Manukau Courier ہے۔ یہ آکلینڈ کا مقامی اخبار ہے اور اس کی سرکولیشن 68 ہزار 814 ہے۔ اس اخبار کو پڑھنے والوں کی تعداد ایک لاکھ 45 ہزار ہے۔ اس اخبار نے خبر دیتے ہوئے لکھا:

محمد اقبال اور شفیق الرحمان نیوزی لینڈ میں جماعت کی پہلی (بیت) کے افتتاح پر بے حد خوش ہیں۔ حضرت مرزا مسرور احمد جو کہ احمدیہ (-) جماعت کے عالمی سربراہ ہیں، آج (-) کا افتتاح کریں گے۔

نیوزی لینڈ کی سب سے بڑی (بیت) کی افتتاحی تقریب دنیا بھر میں کروڑوں (مومنوں) کے لئے براہ راست نشر کی جائے گی۔ احمدیہ (-) جماعت کے سربراہ (بیت) کے افتتاح کے بعد جمعہ پڑھائیں گے۔

احمدیہ جماعت نیوزی لینڈ کے (مربی) شفیق الرحمان نے کہا کہ حضور انور جہاں بھی خطبہ جمعہ ارشاد فرمائیں، یہ خطبہ براہ راست ساری دنیا میں نشر کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیوزی لینڈ میں بسنے والے 400 احمدی آج اس (بیت) کے افتتاح پر بہت شکرگزار ہیں، کیونکہ دیگر علاقوں میں ان پر مظالم ڈھائے جاتے ہیں۔ ہم یہاں کی آزادی کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ پاکستان میں ہمیں غیر مسلم کہا گیا ہے، ہمیں اسلامی الفاظ استعمال کرنے کی اجازت نہیں، سینکڑوں شہید کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ احمدیہ حقیقی (دین) کی تعلیمات پیش کرتی ہے۔ (دین حق) امن ہے۔ ہم غلط فہمیاں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ہر قسم کی دہشت گردی کی مذمت کرتے ہیں۔

محمد اقبال صدر جماعت نیوزی لینڈ نے کہا کہ جماعت کے 25 سال پورے ہونے پر اس (بیت) کا افتتاح ہمارے لئے بڑی خوشی کی بات ہے۔ یہ ہمارے لئے پہلی باقاعدہ (بیت) ہے۔ یہ نیوزی لینڈ کے احمدیوں کے چندوں سے تعمیر ہوئی ہے۔ لوگوں نے بڑی مالی قربانیاں پیش کی ہیں۔ آج کی تقریب اس لئے بھی اہم ہے کہ آج قرآن کریم کے ماؤری ترجمہ کی Launch کی جائے گی۔ محمد اقبال نے کہا کہ اس ترجمہ پر 25 سال لگے ہیں۔ اس کا ایک حصہ 2010ء میں شائع کیا گیا تھا۔

☆......☆......☆......☆

مستحق طلبہ کی امداد

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اِقْـرَا....... کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا۔'' آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا، یہاں تک فرمادیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے، پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

آپ کے عاشق صادق سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ نوید دی کہ

''میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے...''

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا

''اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔''

(خطبات ناصر جلد اوّل صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا

''اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، مجھے بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے''

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اوّل صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا

''طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہء اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔'' (الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007)

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کے لئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کیلئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی جاتی سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، فوٹو کاپی، مقالہ جات کی اشاعت اور دیگر تعلیمی ضروریات حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

حکومتی ادارہ جات

1۔ پرائمری و سیکنڈری 4 سے 5 ہزار روپے تک

2۔ کالج لیول 8 سے 12 ہزار روپے تک

3۔ ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات پچاس ہزار سے ایک لاکھ سے تک

پرائیویٹ ادارہ جات

1۔ پرائمری و سیکنڈری 15 ہزار روپے سالانہ سے 20 ہزار روپے تک

2۔ کالج لیول 30 ہزار روپے سالانہ سے 50 ہزار روپے تک

3۔ ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 2 لاکھ سے 4 لاکھ روپے تک

اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

فون: 0092 47 6215 448

0092 47 6212473

موبائل: 0092 333 6706649

Email: ntaleem@gmail.com

Info: nazarattaleem.com

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع نارووال کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمت بازار ربوہ
اوقات آجکل 10 تا 2 بجے شام 4 تا 8 بجے تک
رابطہ: 0333-6568240

ربوہ میں
ملازمت کے مواقع
کسی فارماسوٹیکل یونٹ، کاسمیٹکس یونٹ یا فوڈ آئیٹمز پروڈکشن یونٹ (بسکٹ چاکلیٹ وغیرہ) یا اس سے ملتے جلتے کسی کام کا تجربہ ہو یا ایسے کسی شعبہ کی کوالیفکیشن ہو۔ (دو آسامیاں)
رابطہ 0333-6709576
0315-6709576

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15، 20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

13 دسمبر 2013ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس
5:55 am	یسرنا القرآن
6:15 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
6:55 am	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
7:25 am	Chef's Corner
7:55 am	جاپانی سروس
8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
4:30 pm	تلاوت قرآن کریم
4:40 pm	غزوات النبیؐ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:15 pm	یسرنا القرآن
7:40 pm	Shotter Shondhane
8:45 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

14 دسمبر 2013ء

12:25 am	ریئل ٹاک
1:25 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	خطاب حضور انور بر موقع خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع 26 ستمبر 2010ء
1:05 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال وجواب 16 فروری 1997ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	جمہوریت سے انتہاپسندی تک۔ مذاکرہ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع

دہی کا روزانہ استعمال ذہنی تھکاوٹ میں مفید

امریکی ماہرین کے مطابق تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ جو لوگ دو بار دن میں دہی کا کھانے میں استعمال کرتے ہیں ان میں ذہنی دباؤ کی سطح بہت کم ہوتی ہے۔ دہی میں موجود بیکٹیریا کے دماغ پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں اور یہ منفی احساسات وجذبات کو مثبت کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ دہی سے نہ صرف صحت بہتر ہوتی ہے بلکہ ذہنی سوجھ بوجھ کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ ذہنی نشوونما کیلئے بھی دہی کا استعمال کارآمد ثابت ہوا ہے اور اس سے انسان ذہنی امراض سے محفوظ رہ کر صحت مند اور فعال زندگی گزار سکتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 6/اگست 2013ء)

نماز جنازہ

مکرم محمد سلیم احمد صاحب نظارت امور عامہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ اہلیہ مکرم میاں نور محمد صاحب مرحوم بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 6 دسمبر 2013ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر بیت المبارک میں ہوگی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

موسم سرما کی نئی ورائٹی پر بھرپور سیل کا آغاز انشاء اللہ
مورخہ 7 دسمبر سے
مردانہ، بچگانہ اور لیڈیز بند جوتوں کی وسیع رینج نہایت مناسب قیمت میں دستیاب ہیں۔
پہلے آئیں۔ پہلے پائیں
مس کولیکشن شوز اقصیٰ روڈ ربوہ

گل احمد، نشاط، اتحاد اور فردوس کی مکمل ورائٹی
نیز بہترین فینسی ورائٹی کا مرکز
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ (نزد اقصیٰ چوک) ربوہ: 92-47-6213312

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

اٹھوال فیبرکس
بوتیک وفینسی ورائٹی کا مرکز
اتحاد کاٹن + جرمن لیلن + گرم وول، بریزہ + اتحاد کھدر + 4P + سٹار کھدر + مرینہ شرٹ + لیلن شرٹ اور شال کی تمام ورائٹی مناسب ریٹ پر
پروپرائٹر: اعجاز احمد طاہر اٹھوال 0333-3354914
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

Skylite .communications
STAFF REQUIRED
Minimum Graduate Required with Computer Knowledge

JOB OPPORTUNITY	SALARY
PHP Developer	Rs. 30,000
Senior Web Developer	Rs. 20,000
Manager Sales & Marketing	Rs. 35,000
Sales Representative (Online Marketing)	Rs. 15,000

Send your CV to: jobs@skylite.com
SKYLITE COMMUNICATIONS
Gol Bazar Rabwah First Floor Bank Al-Falah Phone: 0476215742

Bata فرنچائز
اب ہمارے شہر ربوہ میں
سیل۔ سیل۔ سیل
مخصوص ورائٹی پر حیرت انگیز سیل محدود مدت کیلئے
باٹا شوروم۔ ریلوے روڈ ربوہ

ربوہ میں طلوع وغروب 6 دسمبر

طلوع فجر	5:27
طلوع آفتاب	6:52
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:07

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

6 دسمبر 2013ء

6:20 am	حضور انور کا دورہ برکینا فاسو 3/اپریل 2004ء
8:05 am	ترجمۃ القرآن کلاس
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 2004ء
1:10 pm	راہ ہدیٰ
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 دسمبر 2013ء

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

DUSK
The Chinese Cuisine
Order for Chinese Food
Takeaway & Home Delivery
Just Call (Tariq)0323-5753875
Rabwah

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FR-10